
246

آیت نمبر 48

آیات نمبر 48 تا 60 میں مشرکین کو تنبیہ کہ تم سب کا معبود صرف اللہ ہی ہے اور سب کچھ اسی کے اختیار میں ہے، جو نعمتیں بھی تمہیں ملی ہیں وہ اللہ کی عطا کی ہوئی ہیں۔ یہ مشرکین اللہ کے لئے بیٹیاں ٹھہراتے ہیں لیکن بیٹی کی پیدائش پر خود ان کا چہرہ غم سے سیاہ ہو جاتا ہے۔

اَوَ لَمْ يَرَوْا اِلٰى مَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ يَّتَفَيَّؤُا ظِلٰلُهٗ عَنِ الْيَمِيْنِ وَ الشَّمَآئِلِ سُجَّدًا لِّلّٰهِ وَ هُمْ دٰخِرُوْنَ ﴿۴۸﴾ کیا ان لوگوں نے اللہ کی پیدا کردہ اشیاء میں سے کسی چیز کو بھی نہیں دیکھا کہ ان کے سائے کیسے دائیں جانب سے اور کبھی بائیں جانب سے اللہ کے سامنے سجدہ کرتے رہتے ہیں اور یہ سب چیزیں انتہائی عجز کا اظہار کر رہی ہیں وَ لِلّٰهِ يَسْجُدُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ مِنْ دَآبَّةٍ وَّ الْمَلٰٓئِكَةُ وَ هُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۴۹﴾ آسمانوں اور زمین کی تمام جاندار مخلوق اور فرشتے سب اللہ ہی کو سجدہ کرتے ہیں اور وہ ذرا بھی غرور و تکبر نہیں کرتے يَخَافُوْنَ رَبَّهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ وَ يَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ﴿۵۰﴾ [السجدہ] اور یہ اپنے رب کی برتری اور عظمت کی وجہ سے ہر وقت خوفزدہ رہتے ہیں اور صرف وہی کرتے ہیں جس کا انہیں حکم دیا جاتا ہے [رکوع ۶] وَ قَالَ اللّٰهُ لَا تَتَّخِذُوْٓا اِلٰهَيْنِ اثْنَيْنِ ۚ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَاِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ ﴿۵۱﴾ اور اللہ نے فرمایا ہے کہ تم اپنے دو معبود نہ بناؤ بے شک وہی ایک معبود ہے پس مجھ ہی سے ڈرو وَ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ لَهُ الدِّيْنُ وَاصِبًا ؕ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَتَّقُوْنَ ﴿۵۲﴾ اور جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اس ہی کی ملکیت ہے اور سب کے لئے اسی کی



فرمانبرداری بھی لازم ہے پھر تم اللہ کے سوا دوسروں سے کیوں ڈرتے ہو؟ وَ مَا

بِكُمْ مِّنْ نِّعْمَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ثُمَّ اِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فَاِلَيْهِ تَجْـَٔرُوْنَ ﴿۵۳﴾

تمہیں جو نعمت بھی حاصل ہے وہ اللہ ہی کی جانب سے ہے، پھر جب تمہیں کوئی

تکلیف پہنچتی ہے تو تم اس ہی کے آگے گریہ وزاری کرتے ہو ثُمَّ اِذَا كَشَفَ

الضُّرَّ عَنْكُمْ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْكُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿۵۴﴾ پھر جب وہ تمہاری

اس تکلیف کو دور کر دیتا ہے تو تم میں سے کچھ لوگ اپنے رب کے ساتھ شرک کرنے

لگتے ہیں لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ؕ اس طرح وہ ہماری عطا کی ہوئی نعمتوں کی

ناشکری کرتے ہیں فَتَمَتَّعُوْا ۫ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۵۵﴾ چند روز اور اس دنیا کی

نعمتوں سے فائدہ اٹھالو، اس کے بعد تمہیں خود ہی اپنا انجام معلوم ہو جائے گا وَ

يَجْعَلُوْنَ لِمَا لَا يَعْلَمُوْنَ نَصِيْبًا مِّمَّا رَزَقْنٰهُمْ ؕ اور یہ ہمارے دئے ہوئے

رزق میں سے اپنے بنائے ہوئے ان معبودوں کے لئے بھی حصّہ مقرر کرتے ہیں

جنہیں وہ خود بھی نہیں جانتے تَاللّٰهِ لَتُسْـَٔلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَفْتَرُوْنَ ﴿۵۶﴾ اللہ کی

قسم! تم سے اس بہتان کی نسبت ضرور پوچھا جائے گا جو تم باندھا کرتے ہو وَ

يَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ الْبَنٰتِ سُبْحٰنَهٗ ۙ وَ لَهُمْ مَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿۵۷﴾ اور یہ کفار و مشرکین

اللہ کے لئے بیٹیاں مقرر کرتے ہیں، حالانکہ وہ ایسی باتوں سے پاک ہے جبکہ یہ لوگ

اپنے لئے وہ چیز چاہتے ہیں جس کے وہ بہت خواہشمند ہیں وَ اِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ

بِالْاُنْثٰى ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّ هُوَ كَظِيْمٌ ﴿۵۸﴾ اور جب ان میں سے کسی کو بیٹی



کے پیدا ہونے کی خوشخبری دی جاتی ہے تو اس کا چہرہ سیاہ پڑ جاتا ہے اور وہ انتہائی غمگین ہو جاتا ہے يَتَوَارٰى مِنَ الْقَوْمِ مِنْ سُوْٓءِ مَا بُشِّرَ بِهٖ ۭ اَيُمْسِكُهٗ عَلٰي هُوْنٍ اَمْ يَدُسُّهٗ فِي التُّرَابِ ۭ یہ خوشخبری اس کے نزدیک ایک ایسی برائی کی بات ہے کہ وہ لوگوں سے چھپتا پھرتا ہے کہ اس ذلت کو قبول کر کے بیٹی کو زندہ رہنے دے یا مٹی میں دبا دے اَلَا سَاۗءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿59﴾ افسوس! کتنا برا فیصلہ ہے جو وہ کرتے ہیں لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ مَثَلُ السَّوْءِ ۚ وَلِلّٰهِ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى ۭ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے وہ بری صفات کے حامل ہیں جبکہ اللہ کی صفات انتہائی بلند و اعلیٰ ہیں وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿60﴾ اور وہی سب پر غالب اور بہت حکمت کا مالک ہے رکوع [7]